

اَتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ اَنْ اَشْكُرَ لِلّٰهِ ط وَمَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا

لقمان کو حکمت و دانائی عطا کی، (اور اس سے فرمایا) کہ اللہ کا شکر ادا کرو اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے

يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ج وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۱۲ وَاِذْ

لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو بیشک اللہ بے نیاز ہے (خود ہی) سزاوار حمد ہے ۝ اور (یاد کیجئے) جب

قَالَ لُقْمَنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يُعْطِيهِ يَبْنٰى لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ

لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا، اے میرے فرزند! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا،

الشِّرْكَ لَظْمٌ عَظِيْمٌ ۝۱۳ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ج

بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے ۝ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں (نیکی کا) تاکید کی حکم فرمایا، جسے اس کی ماں

حَمَلَتْهُ اُمُّهُ وَهٰنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فَضْلُهُ فِىْ عَامِيْنِ اَنْ

تکلیف پر تکلیف کی حالت میں (اپنے پیٹ میں) برداشت کرتی رہی اور جس کا دودھ چھوٹا بھی دو سال میں ہے (اسے یہ حکم دیا)

اَشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ط اِلَى الصَّغِيْرِ ۝۱۴ وَاِنْ جَاهَدَكَ

کہ تو میرا (بھی) شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ (تجھے) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۝ اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کی کوشش

عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَاَوْ

کریں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس (کی حقیقت) کا تجھے کچھ علم نہیں ہے تو ان کی اطاعت نہ کرنا، اور دنیا (کے

صَاحِبٰهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۝۱۵ وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنْتَ

کاموں) میں ان کا اچھے طریقے سے ساتھ دینا، اور (عقیدہ و امور آخرت میں) اس شخص کی پیروی کرنا جس نے میری طرف توبہ و

اِلٰى ۝۱۶ ثُمَّ اِلٰى مَرْجِعِكُمْ فَاَنْبِئْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۷

طاعت کا سلوک اختیار کیا۔ پھر میری ہی طرف تمہیں پلٹ کر آنا ہے تو میں تمہیں ان کاموں سے باخبر کر دوں گا جو تم کرتے رہے تھے ۝

يٰۤاِبْنٰى اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِى

(لقمان نے کہا:) اے میرے فرزند! اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو، پھر خواہ وہ کسی چٹان میں (چھپی) ہو